HOW TO LODGE AN FIR?

Citizen Police Interaction for improved Policing

By

SHEHRI-Citizens for a Better Environment

In Collaboration with

National Endowment for Democracy (NED)

CITIZENS FOR A BETTER ENVIRONMENT

NED

Shehri-CBE 206-G, Block-2 P.E.C.H.S., Karachi
Tel. 4382298, 4530646 Fax. 4530646
Email: info@shehri.org Website: www.shehri.org

First Information Report (FIR)
A Guide for Citizens

What is an FIR?

First Information Report (FIR) is a written document prepared by the police when they initially receive information about the commission of a cognizable offence. It is generally a complaint lodged with the police by the victim of a cognizable offence or by someone on his/her behalf.

Why is an FIR important?

An FIR is a very important document as it sets the process of criminal justice in motion. It is only after the FIR is registered in the police station that the police can begin to investigate the case.

Who can lodge an FIR?

Anyone who knows about the commission of a cognizable offence can file an FIR. It is not necessary that only the victim of the crime should file an FIR. A police officer who comes to know about a cognizable offence can file an FIR himself/herself. You can file an FIR if:

- You are the person against whom the offence has been committed.
- You know yourself about an offence, which has been committed.
- You have seen the offence being committed.

A minor can request a close relative or a trustworthy adult to fill out this information.

The procedure for registering an FIR

The Duty Officer in the Police station in whose jurisdiction the offence took place should be approached to register the FIR. If he refuses to do so the SHO of the Police station should be approached.

If the SHO too refuses to register the FIR the Town Police Officer (TPO) or Capital City Police Officer (CCPO) or other higher officers like Deputy Inspector General (DIG) of police and Provincial Police Officer (PPO) can be contacted to bring the complaint to their notice.

The complaint can be sent in writing and by post to the TPO, CCPO, DIG or PPO concerned. If the TPO, CCPO, DIG or PPO is satisfied with your complaint, he shall order the registration of FIR.

You can file a complaint to the District Public Safety and Police Complaints Authority in your district.

You can file a private complaint before the court having jurisdiction.

You can also contact Citizens-Police Liaison Committee Central Reporting Cell Sindh Governor's Secretariat - Karachi. Phone No. (021) 111-222-345 Fax: 5683336. CPLC Helpline 568-2222 or 136 (Governor House)

The police may not investigate a complaint even if you file an FIR, when:

- The case is not serious in nature.
- The police feel that there is not enough ground to investigate.
- The police resources are already over-committed in investigating more serious offences.

However, the police must record the reasons for not conducting an investigation and in the latter case must inform you (Section 157 of the Code of Criminal Procedure, 1898).

What should you mention in the FIR?

- Your name and address;
- Date, time and location of the incident you are reporting;
- The true facts of the incident as they occurred;
- Names and descriptions of the persons involved in the incident;

Put your signature or thumb impression at the end of the report.

It is your right to acquire a readable copy of the F.I.R. Make sure to keep a few readable copies with you and store the original in a safe and secure place.

Things you should NOT do:

- Never file a false complaint or give wrong information to the police.
- Never exaggerate or distort facts.
- Never make vague or unclear statements.

You can be prosecuted under law for giving wrong information or for misleading the police (Section 182 of the Pakistan Penal Code, 1860).

A person who refuses to sign his statement of FIR can be prosecuted under section 180 of Pakistan Penal Code, 1860.

A person who lodges a false charge of offence made with intent to injure a person can be prosecuted under section 211 of Pakistan Penal Code, 1860.

GLOSSARY

Cognizable Offence:

A cognizable offence is one in which the police may arrest a person without a warrant. They are authorized to start investigation into a cognizable case on their own and do not require any orders from the court to do so.

Example: Kidnaping, Murder, Fake Currency Note, etc.

Non-cognizable Offence:

A non-cognizable offence is an offence in which a police officer has no authority to arrest without a warrant. The police cannot investigate such an offence without the court's Permission.

Example: Simple Dispute, Simple Injury, Money Matter, etc.

TPO - Town Police Officer
DIGP - Deputy Inspector General of Police (Operation)
CCPO - Capital City Police Officer
PPO - Provincial Police Officer

ایف۔آئی۔آر (ابتدائی رپورٹ)

کیسے داخل کرائی جائے؟

عوام - پولیس ملاپ (انٹریکشن) برائے سُدھار پولیسنگ

بذریعہ

شہری (سٹیزن) برائے بہتر ماحول

بہ اشتراک

نیشنل اینڈوومنٹ برائے جمہوریت (ڈیموکریسی)

این۔ای۔ڈی

شہری
CITIZENS FOR A BETTER ENVIRONMENT

NED

۲۰۶۔جی، بلاک-۲، پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس، کراچی۔

فون نمبر: 4530646, 4382298 (92-21) فیکس نمبر: 4530646 (92-21)

ای میل: info@shehri.org ویب سائٹ: www.shehri.org

ایف ۔ آئی ۔آر (ابتدائی رپورٹ)
گائیڈ برائے شہری

ایف۔ آئی۔ آر کیا ہے؟

ایف۔آئی۔آر (فرسٹ انفارمیشن رپورٹ) ایک تحریری دستاویز ہے، جو پولیس تیار کرتی ہے جب انکو کسی قابل دست اندازی جرم کے وقوع ہونے کے متعلق خبر ملتی ہے۔ یہ ایک شکایت ہے اُس شخص کی طرف سے جس کے ساتھ قابل دست اندازی کا واقعہ پیش آیا ہو، چاہے وہ خود داخل کرائے یا اُس کی طرف سے کوئی رشتہ دار، عزیز یا دوست داخل کرائے۔

ایف۔ آئی۔ آر کیوں ضروری ہے؟

ایف۔آئی۔آر ایک بہت ضروری دستاویز ہے۔ جس کے بعد فریادی کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے اس کے لئے قانونی چارہ جوئی کا سلسلہ شروع ہوگا اور دادرسی ہوگی۔ تھانہ پر ایف۔آئی۔آر داخل ہونے کے بعد ہی پولیس اس کیس کی تفتیش شروع کرے گی۔

ایف۔ آئی۔ آر کون داخل کراسکتا ہے؟

کوئی شخص جس کے علم میں ہو کہ قابل دست اندازی جرم ہوا ہے وہ ایف۔آئی۔آر داخل کراسکتا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جس شخص کے ساتھ واقعہ پیش آیا ہے وہی ایف۔آئی۔آر داخل کرائے، ایک پولیس آفیسر جس کے علم میں آیا ہو کہ جرم قابل دست اندازی ہوا ہے وہ بھی ایف۔آئی۔آر داخل کراسکتا ہے۔ آپ بھی ایف۔آئی۔آر داخل کراسکتے ہیں اگر:۔

- یہ جرم آپ کے ساتھ ہوا ہے۔
- آپ جانتے ہوں کہ ایک جرم قابل دست اندازی ہوا ہے تو آپ بھی ایف۔آئی۔آر داخل کراسکتے ہیں۔
- اگر آپ نے جرم قابل دست اندازی ہوتے ہوئے دیکھا ہے تو آپ ایف۔آئی۔آر داخل کراسکتے ہیں۔

ایک کم سن اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو یا جس پر اعتبار ہو ایف۔آئی۔آر داخل کرانے کے لئے کہہ سکتا ہے۔

ایف۔ آئی۔ آر کے داخل کرنے کا طریقہ کار۔

شروع میں اپنے متعلقہ تھانے (جس کی حدود میں جرم ہوا ہو) پر ڈیوٹی آفیسر سے ملیں اور اپنی ایف۔آئی۔آر (فرسٹ انفارمیشن رپورٹ) داخل کرائیں۔ اگر وہ انکار کرتا ہے تو پھر متعلقہ تھانے کے ایس۔ایچ۔او سے ملیں اور داخل کرائیں۔

اگر ایس۔ایچ۔او بھی ایف۔آئی۔آر داخل کرنے سے انکار کرتا ہے تو آپ ٹاؤن پولیس آفیسر۔ متعلقہ ڈی۔آئی۔جی (آپریشن) کیپیٹل سٹی پولیس آفیسر کراچی یا پی۔پی۔او سندھ کراچی سے رابطہ کر کے مدد لے سکتے ہیں۔ شکایت یا فریاد آپ لکھ کر بھی بذریعہ ڈاک جناب ٹی۔پی۔او یا ڈی۔آئی۔جی (آپریشن) یا سی۔سی۔پی۔او کراچی یا پی۔پی۔او سندھ کراچی کو بھیج سکتے ہیں۔ اگر یہ آفسران آپ کی شکایت سے مطمئن ہوں گے تو وہ ایف۔آئی۔آر داخل کرنے کے احکام جاری کریں گے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی شکایت یا فریاد ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی اور پولیس کمپلینٹس اتھارٹی متعلقہ ضلع کو بھیج سکتے ہیں۔ اگر متعلقہ پولیس ایف۔آئی۔آر داخل نہیں کرتی تو آپ اپنی شکایت بمعہ وجوہات کے عدالت جناب ڈسٹرکٹ سیشن جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج کے پاس داخل کر کے متعلقہ ایس۔ایچ۔او کے نام پر آرڈر کراسکتے ہیں۔

آپ سٹیزن۔ پولیس لائیزن کمیٹی۔ سنٹرل رپورٹنگ سیل سندھ گورنر سیکریٹریٹ کراچی سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر ۳۴۵-۲۲۲-۱۱۱-۰۲۱ فیکس نمبر ۵۶۸۳۳۳۶ سی۔پی۔ایل۔سی ہیلپ لائن نمبر ۵۶۸۲۲۲ یا ۱۳۶ (گورنر ہاؤس)

پولیس تفتیش نہیں کرے گی اگرچہ ایف۔آئی۔آر داخل ہے جبکہ

- کیس کی نوعیت معمولی ہو۔
- پولیس محسوس کرے کہ تفتیش کے لئے کافی وجوہات نہیں ہیں۔
- پولیس افسران پہلے رجسٹرڈ مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں جو سخت نوعیت کے ہیں۔

ایسی وجوہات کو ریکارڈ کیا جائے گا۔ اور متعلقہ عدالت / افسران اور مدعی مقدمہ کو اطلاع زیر دفعہ ۱۵۷ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ دی جائے گی۔

آپ ایف۔آئی۔آر میں کیا کیا تحریر کریں گے۔

- اپنا نام اور مکمل پتہ۔
- تاریخ، وقت اور جائے وقوع جس کے متعلق آپ رپورٹ کر رہے ہیں۔
- واقعہ سے متعلق اصل حقائق۔
- نام اور دیگر معلومات اُن ملزمان کی جو متعلقہ واردات میں ملوث ہیں۔

اپنی شکایت کے آخر میں اپنا دستخط یا انگوٹھے کا نشان لگائیں۔

آپ کا حق ہے کہ آپ ایف۔آئی۔آر کی کاپی لے سکتے ہیں۔ آپ اس کی فوٹو کاپی کرالیں اور اصل ایف۔آئی۔آر کو محفوظ کر لیں۔

وہ باتیں جو آپ کو نہیں کرنی چاہئیں۔

- کبھی جھوٹی ایف۔آئی۔آر داخل نہ کرائیں، نہ ہی پولیس کو غلط اطلاع دیں۔
- حالات کو توڑ مروڑ کر پیش نہ کریں۔
- صاف ستھرا بیان دیں۔

مندرجہ بالا باتیں کرنے کے نقصانات

اگر آپ پولیس کو جھوٹی درخواست یا شکایت دیں گے تو آپ کا اس جرم کی پاداش میں زیر دفعہ ۱۸۲ پاکستان پینل کوڈ ۱۸۶۰ کے تحت متعلقہ عدالت میں چالان کیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی شخص جو ایف۔آئی۔آر کے بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرتا ہے تو اس کو دفعہ ۱۸۰ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ کے تحت عدالت میں چالان کیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی شخص جھوٹی ایف۔آئی۔آر داخل کراتا ہے تو اس کا زیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ کے تحت متعلقہ عدالت میں چالان کیا جا سکتا ہے۔

اصطلاحات

قابل دست اندازی جرم

قابل دست اندازی وہ جرم ہے جس میں پولیس کسی شخص کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے۔ پولیس کو اختیار ہے کہ وہ ایسے جرم کی تفتیش خود بخود شروع کر دے، اس کو عدالت سے آرڈر لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مثلاً: اغوا، قتل، جعلی کرنسی نوٹ وغیرہ وغیرہ

نا قابل دست اندازی جرم

نا قابل دست اندازی ایسا جرم ہے جس میں پولیس کسی شخص کو بغیر عدالت کے وارنٹ کے گرفتار نہیں کر سکتی، پولیس ایسے جرم کی بغیر عدالت کی اجازت کے تفتیش بھی نہیں کر سکتی۔ مثلاً: معمولی تکرار، معمولی چوٹ، چیک کی لین دین وغیرہ وغیرہ

سی۔سی۔پی۔او : کیپیٹل سٹی پولیس آفیسر
پی۔پی۔او : پروونشل پولیس آفیسر
ٹی۔پی۔او : ٹاؤن پولیس آفیسر
ڈی۔آئی۔جی۔پی : ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (آپریشن)